شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال

محمد الیاس عطار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

ترمیم شدہ

101 مَدَنی پھول

مکتبۃ المدینہ

(دعوتِ اسلامی)

SC1266

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

101 مَدَنی پھول

مُمکن ہو تو دو گھر یہ رسالہ (32 صفحات) مکمّل پڑھیں، ان شاءَ اللہ عزوجل کافی سنتیں سیکھنے کو ملیں۔

دُرُود شریف کی فضیلت

رسولِ اکرم، نُورِ مُجسّم، رحمتِ عالَم، شاہِ بنی آدم، رسُولِ مُحتشم صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم کا فرمانِ رحمت نشان ہے: قیامت کے روز اللہ عزّوجلّ کے عرش کے سوا کوئی سایہ نہیں ہوگا، تین شخص اللہ عزّوجلّ کے عرش کے سائے میں ہوں گے۔ عرض کی گئی: یارسولَ اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم وہ کون لوگ ہوں گے؟ ارشاد فرمایا: (1) وہ شخص جو میرے اُمّتی کی پریشانی دُور کرے (2) میری سُنّت کو زندہ کرنے والا (3) مجھ پر کثرت سے دُرُود شریف پڑھنے والا۔ (البدور السافرۃ فی امور الآخرۃ للسیوطی ص ۱۳۱ حدیث ۳۶۶)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمَّد

تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نُبُوَّت، مصطفٰے جانِ رحمت، شمعِ بزمِ ہدایت، نَوشۂ بزمِ جنّت صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم کا فرمانِ جنّت نشان ہے: جس نے میری سُنّت سے

مَحَبَّت کی اُس نے مجھ سے مَحَبَّت کی اور جس نے مجھ سے مَحَبَّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہوگا۔ (مشکاۃ المصابیح ج ۱ ص ۵۵ حدیث ۱۷۵ دارالکتب العلمیۃ بیروت)

سینہ تری سُنّت کا مدینہ بنے آقا
جنّت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

اب مختلف عنوانات پر مَدَنی پھول قبول فرمایئے۔ پیش کردہ ہر ہر مَدَنی پھول کو سنّتِ رسولِ مقبول علٰی صاحِبِہَا الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام پر محمول نہ فرمایئے، ان میں سنّتوں کے علاوہ بزرگانِ دین رَحِمَھُمُ اللہُ المبین سے منقول مَدَنی پھول کا بھی شُمول ہے۔ جب تک یقینی طور پر معلوم نہ ہو کسی عمل کو "سنّتِ رسول" نہیں کہہ سکتے۔

"السَّلامُ علیکُم" کے گیارہ حُرُوف کی نسبت سے سلام کے 11 مَدَنی پھول

﴿1﴾ مسلمان سے ملاقات کرتے وقت اُسے سلام کرنا سنّت ہے ﴿2﴾ مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ بہارِ شریعت حصہ 16 صَفْحَہ 102 پر لکھے ہوئے جُزئیے کا خلاصہ ہے: "سلام کرتے وَقت دل میں یہ نیّت ہو کہ جس کو سلام کرنے لگا ہوں اِس کا

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اس نے دُرُود شریف نہ پڑھا اُس نے جفا کی۔

مال اور عزت و آبرو سب کچھ میری حفاظت میں ہے اور میں ان میں سے کسی چیز میں دَخل اندازی کرنا حرام جانتا ہوں'' ﴿3﴾ دن میں کتنی ہی بار ملاقات ہو، ایک کمرہ سے دوسرے کمرے میں بار بار آنا جانا ہو وہاں موجود مسلمانوں کو سلام کرنا کارِ ثواب ہے ﴿4﴾ سلام میں پہل کرنا **سنّت** ہے ﴿5﴾ سلام میں پہل کرنے والا اللہ عزوجل کا مُقرّب ہے ﴿6﴾ سلام میں پہل کرنے والا تکبُّر سے بھی بری ہے۔ جیسا کے میرے مکّی مَدَنی آقا میٹھے میٹھے مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم کا فرمانِ باصفا ہے: پہلے سلام کہنے والا تکبُّر سے بَری ہے۔ (شُعَبُ الایمان ج ٦ ص ٤٣٣) ﴿7﴾ سلام (میں پہل) کرنے والے پر 90 رَحمتیں اور جواب دینے والے پر 10 رَحمتیں نازل ہوتی ہیں (کیمیائے سعادت) ﴿8﴾ **اَلسَّلَامُ عَلَیْکُم** کہنے سے 10 نیکیاں ملتی ہیں۔ ساتھ میں وَ رَحمَۃُ اللہ بھی کہیں گے تو 20 نیکیاں ہو جائیں گی۔ اور وَبَرَکَاتُہٗ شامل کریں گے تو 30 نیکیاں ہو جائیں گی۔ بعض لوگ سلام کے ساتھ جنّتُ المقام اور دوزخُ الحرام کے الفاظ بڑھا دیتے ہیں یہ غلط طریقہ ہے۔ بلکہ سُن چلے تو معاذ اللہ یہاں تک بک جاتے ہیں: آپ کے بچے ہمارے غلام۔ میرے آقا

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم): جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور وہ مجھ پر دُرُود شریف نہ پڑھے تو وہ لوگوں میں کنجوس ترین شخص ہے۔

اعلیٰ حضرت، اِمامِ اَہلسنّت، مولیٰنا شاہ امام اَحمد رضا خان علیہ رحمۃُ الرَّحمٰن فتاوٰی رضویہ جلد 22 صَفْحَہ 409 پر فرماتے ہیں: کم از کم **السّلامُ علیکم** اور اس سے بہتر **وَرَحمۃُ اللہ** ملانا اور سب سے بہتر **وَبَرَکاتُہٗ** شامل کرنا اور اس پر زیادت نہیں۔ پھر سلام کرنے والے نے جتنے الفاظ میں سلام کیا ہے جواب میں اتنے کا اعادہ تو ضرور ہے اور افضل یہ ہے کہ جواب میں زیادہ کہے۔ اس نے **السّلامُ علیکم** کہا تو یہ **وعَلَیکُمُ السّلام وَرَحمۃُ اللہ** کہے۔ اور اگر اس نے **السّلامُ علیکم وَ رَحمۃُ اللہ** کہا تو یہ **وَعلیکمُ السّلامُ وَرَحمۃُ اللہِ وَبَرَکاتُہٗ** کہے اور اگر اس نے **وبَرَکاتُہٗ** تک کہا تو یہ بھی اتنا ہی کہے کہ اس سے زیادت نہیں۔ واللہ تعالیٰ اعلم **﴿9﴾** اِسی طرح جواب میں **وَعَلَیکُمُ السّلامُ وَ رَحمۃُ اللہِ وَ بَرَکاتُہٗ** کہہ کر 30 نیکیاں حاصل کی جاسکتی ہیں **﴿10﴾** سلام کا جواب فوراً اور اتنی آواز سے دینا واجب ہے کہ سلام کرنے والا سُن لے **﴿11﴾** سلام اور جوابِ سلام کا دُرُست تلفُّظ یاد فرما لیجئے۔ پہلے میں کہتا ہوں آپ سُن کر دوہرائیے: **اَلسّلامُ عَلَیکُمْ** (اَس۔ سلا۔مُ۔ علے۔کُمْ) اب پہلے میں جواب سناتا ہوں پھر آپ اس کو دوہرائیے: **وَعَلَیکُمْ**

السّلام (وَ عَ لَیکُ مُس سَلام)۔ **طرح طرح کی ہزاروں سنّتیں سیکھنے کیلئے** مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ دو کُتُب بہارِ شریعت حصہ 16 (312 صفحات) نیز 120 صَفَحات کی کتاب "**سنّتیں اور آداب**" ھدیۃً حاصل کیجئے اور پڑھئے۔ سنّتوں کی تربیت کا ایک بہترین ذریعہ **دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافلوں** میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

سیکھنے سنّتیں قافلے میں چلو ۔۔۔ لوٹنے رحمتیں قافلے میں چلو
ہوں گی حل مشکلیں قافلے میں چلو ۔۔۔ پاؤ گے بَرَکتیں قافلے میں چلو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کو اِختتام کی طرف لاتے ہوئے سنّت کی فضیلت اور چند سنّتیں اور آداب بیان کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شَہَنشاہِ نُبُوَّت، مصطَفٰے جانِ رحمت، شمعِ بزمِ ہدایت نوشۂ بزمِ جنّت صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ جنّت نشان ہے: جس نے میری **سنّت** سے مَحَبَّت کی اُس نے مجھ سے مَحَبَّت کی اور جس نے مجھ سے مَحَبَّت کی وہ **جنّت** میں میرے ساتھ ہوگا۔

(مِشکاۃُ المَصابیح ج ۱ ص ۵۵ حدیث ۱۷۵ دار الکتب العلمیۃ بیروت)

فرمانِ مصطفٰے: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ صبح اور دس مرتبہ شام دُرُود پاک پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

سینہ تری سنّت کا مدینہ بنے آقا
جنّت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمّد

"ہاتھ ملانا سنّت ہے" کے چودہ حُرُوف کی نسبت سے ہاتھ ملانے کے 14 مَدَنی پھول

﴿1﴾ دو مسلمانوں کا بوقتِ ملاقات سلام کر کے دونوں ہاتھوں سے مُصافَحہ کرنا یعنی دونوں ہاتھ ملانا سنّت ہے ﴿2﴾ رخصت ہوتے وَقت بھی سلام کیجئے اور ہاتھ بھی ملا سکتے ہیں ﴿3﴾ نبیِ مُکرَّم صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کا ارشادِ معظّم ہے: "جب دو مسلمان ملاقات کرتے ہوئے مُصافَحہ کرتے ہیں اور ایک دوسرے سے خیریت دریافت کرتے ہیں تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اُن کے درمیان سو رحمتیں نازِل فرماتا ہے جن میں سے ننانوے رحمتیں زیادہ پرتپاک طریقے سے ملنے والے اور اچّھے طریقے سے اپنے بھائی سے خیریت دریافت کرنے والے کے لئے ہوتی ہیں۔" (اَلْمُعْجَمُ الْاَوْسَط لِلطّبَرانی ج ۵ ص ۳۸۰ رقم ۷۶۷۲) ﴿4﴾ "جب دو دوست آپس میں ملتے ہیں اور مُصافَحہ کرتے ہیں اور نبی (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم)

پر دُرُود پاک پڑھتے ہیں تو اِن دونوں کے جدا ہونے سے پہلے پہلے دونوں کے اگلے پچھلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔" (شُعَبُ الایمان لِلْبَیْھَقِی حدیث ۸۹۴۴ ج ۶ ص ۴۷۱ دارالکتب العلمیۃ بیروت) ﴿5﴾ ہاتھ ملاتے وقت درود شریف پڑھ کر ہو سکے تو یہ دعا بھی پڑھ لیجئے: "یَغْفِرُ اللّٰہُ لَنَا وَ لَکُم" (یعنی اللہ عَزَّوَجَلَّ ہماری اور تمہاری مغفرت فرمائے) ﴿6﴾ دو مسلمان ہاتھ ملانے کے دَوران جو دعا مانگیں گے اِن شاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ قَبول ہوگی ہاتھ جدا ہونے سے پہلے پہلے دونوں کی مغفرت ہو جائے گی اِن شاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ (مُسنَد امام احمد بن حَنبل ج ۴ ص ۲۸۶ حدیث ۱۲۴۵۴ دارالفکر بیروت) ﴿7﴾ آپس میں ہاتھ ملانے سے دُشمنی دُور ہوتی ہے ﴿8﴾ فرمانِ مصطفٰے صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم ہے: جو مسلمان اپنے بھائی سے مُصافَحہ کرے اور کسی کے دل میں دوسرے سے عداوت نہ ہو تو ہاتھ جدا ہونے سے پہلے اللہ تعالیٰ دونوں کے گزشتہ گناہوں کو بخش دے گا اور جو کوئی اپنے مسلمان بھائی کی طرف مَحَبَّت بھری نظر سے دیکھے اور اُس کے دل یا سینے میں عداوت نہ ہو تو نگاہ لوٹنے سے پہلے دونوں کے پچھلے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ (کنزُ العُمّال ج ۹ ص ۵۷)

﴿9﴾ جتنی بار ملاقات ہو ہر بار ہاتھ ملا سکتے ہیں ﴿10﴾ دونوں طرف سے ایک ایک ہاتھ ملانا سنّت نہیں مصافحہ دو ہاتھ سے کرنا سنّت ہے ﴿11﴾ بعض لوگ صِرف اُنگلیاں ہی آپس میں ٹکرا دیتے ہیں یہ بھی سنّت نہیں ﴿12﴾ ہاتھ ملانے کے بعد خود اپنا ہی ہاتھ چوم لینا مکروہ ہے۔ ہاتھ ملانے کے بعد اپنی ہتھیلی چوم لینے والے اسلامی بھائی اپنی عادت نکالیں (بہارِ شریعت حصہ ۱۶ ص ۱۱۵ مُلخصاً) ﴿13﴾ اگر اَمرد (یعنی خوبصورت لڑکے) سے ہاتھ ملانے میں شہوت آتی ہو تو اس سے ہاتھ ملانا جائز نہیں بلکہ اگر دیکھنے سے شہوت آتی ہو تو اب دیکھنا بھی گناہ ہے (دُرِّمُختار ج ۲ ص ۹۸ دار المعرفۃ بیروت) ﴿14﴾ مُصافَحہ کرتے (یعنی ہاتھ ملاتے) وقت سنّت یہ ہے کہ ہاتھ میں رومال وغیرہ حائل نہ ہو، دونوں ہتھیلیاں خالی ہوں اور ہتھیلی سے ہتھیلی ملنی چاہئے۔ (بہارِ شریعت حصہ ۱۶ ص ۹۸) طرح طرح کی ہزاروں سنّتیں سیکھنے کیلئے مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ دو کُتُب بہارِ شریعت حصہ 16 (312 صفحات) نیز 120 صفحات کی کتاب "سنّتیں اور آداب" ہدیۃً حاصل کیجئے اور پڑھئے۔ سنّتوں کی تربیت کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافلوں میں

عاشِقانِ رسول کے ساتھ سنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سنّت کی فضیلت اور چند سنّتیں اور آداب بیان کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نُبُوَّت، مصطَفٰے جانِ رحمت، شمعِ بزمِ ہدایت، نوشۂ بزمِ جنّت صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ جنّت نشان ہے: جس نے میری سنّت سے مَحَبَّت کی اُس نے مجھ سے مَحَبَّت کی اور جس نے مجھ سے مَحَبَّت کی وہ **جنّت** میں میرے ساتھ ہوگا۔

(مِشْکاۃُ الْمَصابِیح، ج۱ ص۵۵ حدیث ۱۷۵)

"ایک چُپ ہزار سُکھ" کے بارہ حُرُوف کی نسبت سے بات چیت کرنے کے 12 مَدَنی پھول

﴿1﴾ مسکرا کر اور خندہ پیشانی سے بات چیت کیجئے ﴿2﴾ مسلمانوں کی دلجوئی کی نیّت سے چھوٹوں کے ساتھ مُشفِقانہ اور بڑوں کے ساتھ مُؤَدَّبانہ لہجہ رکھئے اِن شاءَ اللہ عزَّوَجَلَّ ثواب کمانے کے ساتھ ساتھ دونوں کے نزدیک آپ مُعزَّز رہیں گے ﴿3﴾ چلّا چلّا کر بات کرنا جیسا کہ آجکل بے تکلُّفی میں اکثر

دوست آپس میں کرتے ہیں سنّت نہیں ﴿4﴾ چاہے ایک دن کا بچّہ ہو اچھی اچھی نیّتوں کے ساتھ اُس سے بھی آپ جناب سے گفتگو کی عادت بنائیے۔ آپ کے اخلاق بھی اِن شاءَ اللہ عزَّوَجلَّ عمدہ ہوں گے اور بچّہ بھی آداب سیکھے گا ﴿5﴾ بات چیت کرتے وقت پردے کی جگہ ہاتھ لگانا، اُنگلیوں کے ذریعے بدن کا میل چُھڑانا، دوسروں کے سامنے بار بار ناک کو چُھونا یا ناک یا کان میں اُنگلی ڈالنا، تھوکتے رہنا اچھی بات نہیں، اس سے دوسروں کو گِھن آتی ہے ﴿6﴾ جب تک دوسرا بات کر رہا ہو، اطمینان سے سُنئے۔ اس کی بات کاٹ کر اپنی بات شروع کر دینا سنّت نہیں ﴿7﴾ بات چیت کرتے ہوئے بلکہ کسی بھی حالت میں قہقہہ نہ لگائیے کہ سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم نے کبھی قہقہہ نہیں لگایا ﴿8﴾ زیادہ باتیں کرنے اور بار بار قہقہہ لگانے سے ہیبت جاتی رہتی ہے ﴿9﴾ سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے: "جب تم کسی بندے کو دیکھو کہ اسے دُنیا سے بے رغبتی اور کم بولنے کی نعمت عطا کی گئی ہے تو اس کی قربت و صحبت اختیار کرو کیونکہ اسے حکمت دی جاتی ہے۔" (سُنَن ابن ماجہ ج ٤ ص ٤٢٢ حدیث ٤١٠١) ﴿10﴾

فرمانِ مصطفٰے صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم: ''جو چُپ رہا اُس نے نَجات پائی۔'' (سُنَن التِرمِذی ج٤ ص٢٢٥ حدیث ٢٥٠٩) مراۃ المناجیح میں ہے: حُجّۃُ الْاِسلام حضرتِ سیِّدُنا امام محمد بن محمد غزالی علیہ رحمۃ اللہ الوالی فرماتے ہیں کہ: گفتگو کی چار قسمیں ہیں: (۱) خالص مُضِر (یعنی مکمل طور پر نقصان دِہ) (۲) خالص مفید (۳) مُضِر (یعنی نقصان دِہ) بھی مفید بھی (٤) نہ مُضِر نہ مفید۔ خالص مُضِر (یعنی مکمل نقصان دِہ) سے ہمیشہ پرہیز ضَروری ہے، خالص مفید کلام (بات) ضَرور کیجئے، جو کلام مُضِر بھی ہو مفید بھی اس کے بولنے میں احتیاط کرے بہتر ہے کہ نہ بولے اور چوتھی قسم کے کلام میں وَقت ضائع کرنا ہے۔ ان کلاموں میں امتیاز کرنا مشکل ہے لہٰذا خاموشی بہتر ہے۔ (مراۃ المناجیح ج٦ ص٤٦٤) ﴿11﴾ کسی سے جب بات چیت کی جائے تو اس کا کوئی صحیح مقصد بھی ہونا چاہیے اور ہمیشہ مخاطب کے ظرف اور اس کی نفسیات کے مطابق بات کی جائے ﴿12﴾ بدزبانی اور بے حیائی کی باتوں سے ہر وقت پرہیز کیجئے، گالی گلوچ سے اجتناب کرتے رہئے اور یاد رکھئے کہ کسی مسلمان کو بلا اجازتِ شرعی گالی دینا حرامِ قطعی ہے (فتاوٰی رضویہ ج٢١ ص١٢٧) اور بے حیائی

کی بات کرنے والے پر جنّت حرام ہے۔ حُضُور تاجدارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: "اس شخص پر جنّت حرام ہے جو فُحش گوئی (بے حیائی کی بات) سے کام لیتا ہے۔"

(کتابُ الصَّمْت مع موسوعۃ الامام ابن ابی الدنیا ج ۷ ص ۲۰۴ رقم ۳۲۵ المکتبۃ العصریۃ بیروت)

طرح طرح کی ہزاروں سنّتیں سیکھنے کیلئے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ دو کُتُب بہارِ شریعت حصہ 16 (312 صفحات) نیز 120 صَفحات کی کتاب **"سنّتیں اور آداب"** ھدیّۃً حاصل کیجئے اور پڑھئے۔ سنّتوں کی تربیت کا ایک بہترین ذریعہ **دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافلوں** میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سنّت کی فضیلت اور چند سنّتیں اور آداب بیان کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شَہَنْشاہِ نُبُوَّت، مصطفٰے جانِ رحمت، شمعِ بزمِ ہدایت، نوشۂ بزمِ جنّت صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ جنّت نشان ہے: جس نے میری **سنّت** سے مَحَبَّت کی اُس نے مجھ سے مَحَبَّت کی اور جس نے مجھ سے مَحَبَّت کی وہ **جنّت** میں میرے ساتھ ہوگا۔

(مِشْکاۃُ المَصابِیح ج ۱ ص ۵۵ حدیث ۱۷۵ دارالکتب العلمیۃ بیروت)

"اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْن" کے سَتَرہ حُرُوف کی نسبت سے چھینکنے کے آداب کے 17 مَدَنی پھول

دو فرامینِ مصطفٰے صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم: ﴿1﴾ اللہ عَزَّوَجَلَّ کو چھینک پسند ہے اور جماہی ناپسند۔ (بخاری ج ٤ ص ١٦٣ حدیث ٦٢٢٦) ﴿2﴾ جب کسی کو چھینک آئے اور وہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہے تو فِرِشتے کہتے ہیں: رَبُّ الْعٰلَمِیْن اور اگر وہ رَبُّ الْعٰلَمِیْن کہتا ہے تو فِرِشتے کہتے ہیں: اللہ عَزَّوَجَلَّ تجھ پر رحم فرمائے۔ (اَلْمُعْجَمُ الْکبیر ج ١١ ص ٣٥٨ حدیث ١٢٢٨٤) ﴿3﴾ چھینک کے وَقت سر جھکائیے، منہ چُھپائیے اور آواز آہستہ نکالئے، چھینک کی آواز بلند کرنا حَماقت ہے۔ (رَدُّالْمُحتار ج ٩ ص ٦٨٤) ﴿4﴾ چھینک آنے پر اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہنا چاہیے (خزائن العرفان صَفْحَہ 3 پر طحطاوی کے حوالے سے چھینک آنے پر حمدِ الٰہی کو سُنّتِ مُؤَکَّدہ لکھا ہے) بہتر یہ ہے کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْن یا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَال کہے ﴿5﴾ سننے والے پر واجِب ہے کہ فوراً یَرْحَمُکَ اللہ " (یعنی اللہ عَزَّوَجَلَّ تجھ پر رحم فرمائے) کہے۔ اور اتنی آواز سے کہے کہ چھینکنے والا خود سن لے۔ (بہارِ شریعت حصّہ ١٦ ص ١١٩) ﴿6﴾ جواب سن کر چھینکنے والا کہے: " یَغْفِرُ اللہُ لَنَا وَلَکُمْ " (یعنی

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالٰی علیہ والہ وسلم): جس نے کتاب میں مجھ پر دُرُودِ پاک لکھا تو جب تک میرا نام اس میں رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ ہماری اور تمہاری مغفرت فرمائے) یا یہ کہے: "یَھْدِیْکُمُ اللّٰہُ وَیُصْلِحُ بَالَکُمْ" (یعنی اللہ عَزَّوَجَلَّ تمہیں ہدایت دے اور تمہارا حال درست کرے)۔ (عالمگیری ج ۵ ص ۳۲۶) ﴿7﴾ جو کوئی چھینک آنے پر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ کہے اور اپنی زبان سارے دانتوں پر پھیر لیا کرے تو اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ دانتوں کی بیماریوں سے محفوظ رہے گا۔ (مراٰۃ المناجیح ج ۶ ص ۳۹۶) ﴿8﴾ حضرتِ مولائے کائنات، علیُّ الْمُرتَضٰی کَرَّمَ اللّٰہُ تعالٰی وَجْھَہُ الْکَرِیْم فرماتے ہیں: جو کوئی چھینک آنے پر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ کہے تو وہ داڑھ اور کان کے درد میں کبھی مبتلا نہیں ہو گا۔ (مِرْقَاۃُ الْمَفَاتِیح ج ۸ ص ۴۹۹ تحت الحدیث ۴۷۳۹) ﴿9﴾ چھینکنے والے کو چاہیے کہ زور سے حمد کہے تاکہ کوئی سنے اور جواب دے۔ (رَدُّالْمُحتار ج ۹ ص ۶۸۴) ﴿10﴾ چھینک کا جواب ایک مرتبہ واجب ہے، دوسری بار چھینک آئے اور وہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہے تو دوبارہ جواب واجب نہیں بلکہ مُستَحَب ہے۔ (عالمگیری ج ۵ ص ۳۲۶) ﴿11﴾ جواب اس صورت میں واجب ہو گا جب چھینکنے والا اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہے اور حمد نہ کرے تو جواب نہیں۔ (بہارِ شریعت حصّہ ۱۶ ص ۱۲۰) ﴿12﴾ خطبے کے وقت کسی کو چھینک آئی تو سننے والا اس کو جواب نہ دے۔ (فتاوی

قاضی خان ج ۲ ص ۳۷۷) ﴿13﴾ کئی اسلامی بھائی موجود ہوں تو بعض حاضرین نے جواب دے دیا تو سب کی طرف سے جواب ہو گا مگر بہتر یہی ہے کہ سارے جواب دیں۔ (رَدُّالْمُحتار ج ۹ ص ۶۸۴) ﴿14﴾ دیوار کے پیچھے کسی کو چھینک آئی اور اس نے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہا تو سننے والا اس کا جواب دے۔ (اَیضاً) ﴿15﴾ نماز میں چھینک آئے تو سُکوت کرے (یعنی خاموش رہے) اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہہ لیا تو بھی نماز میں حرج نہیں اور اگر اس وقت حمد نہ کی تو فارغ ہو کر کہے۔ (عالمگیری ج ۱ ص ۹۸) ﴿16﴾ آپ نماز پڑھ رہے ہیں اور کسی کو چھینک آئی اور آپ نے جواب کی نیت سے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہہ لیا تو آپ کی نماز ٹوٹ جائے گی۔ (عالمگیری ج ۱ ص ۹۸) ﴿17﴾ کافِر کو چھینک آئی اور اس نے اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہا تو جواب میں یَھْدِیْکَ اللّٰہُ (یعنی اللہ عَزَّوَجَلَّ تجھے ہدایت کرے) کہا جائے۔ (رَدُّالْمُحتار ج ۹ ص ۶۸۴) طرح طرح کی ہزاروں سنّتیں سیکھنے کیلئے مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ دو کُتُب "بہارِ شریعت" حصہ 16 (312 صفحات) نیز 120 صفحات کی کتاب "سنّتیں اور آداب" ہدیۃً حاصل کیجئے اور پڑھئے۔ سنّتوں کی تربیت کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کو اِختتام کی طرف لاتے ہوئے سنّت کی فضیلت اور چند سنّتیں اور آداب بیان کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نُبُوَّت، مصطفٰے جانِ رحمت، شمعِ بزمِ ہدایت، نوشۂ بزمِ جنّت صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلّم کا فرمانِ جنّت نشان ہے: جس نے میری سنّت سے مَحَبَّت کی اُس نے مجھ سے مَحَبَّت کی اور جس نے مجھ سے مَحَبَّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہوگا۔

(مِشْکاۃُ الْمَصابیح ج۱ ص۵۵ حدیث ۱۷۵ دارالکتب العلمیۃ بیروت)

سنّتیں عام کریں دین کا ہم کام کریں
نیک ہو جائیں مسلمان مدینے والے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

”یانبیَّ اللّٰہ“ کے نو حُرُوف کی نسبت سے ناخُن کاٹنے کے 9 مَدَنی پھول

﴿1﴾ جُمُعہ کے دن ناخُن کاٹنا مُستَحَب ہے۔ ہاں اگر زیادہ بڑھ گئے ہوں تو جُمُعہ کا اِنتظار نہ کیجئے (دُرِّمختار ج۹ ص۶۶۸) صدرُ الشَّریعہ، بدرُ الطَّریقہ مولیٰنا

امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں: منقول ہے: جو **جُمُعہ** کے روز ناخُن تَرَشوائے (کاٹے) اللہ تعالٰی اُس کو دوسرے جُمُعے تک بلاؤں سے محفوظ رکھے گا اور تین دن زائد یعنی دس دن تک۔ ایک روایت میں یہ بھی ہے کہ جو جُمُعہ کے دن ناخُن تَرَشوائے (کاٹے) تو رَحمت آئیگی اور گُناہ جائیں گے (دُرِّمُختار، رَدُّالْمُحتار ج ۹ ص ۶۶۸، بہارِ شریعت حصہ ۱۶ ص ۲۲۵، ۲۲۶) **﴿2﴾** ہاتھوں کے ناخُن کاٹنے کے منقول طریقے کا خُلاصہ پیشِ خدمت ہے: پہلے سیدھے ہاتھ کی شہادت کی اُنگلی سے شُروع کر کے ترتیب وار چھنگلیا (یعنی چھوٹی اُنگلی) سَمیت ناخُن کاٹے جائیں مگر انگوٹھا چھوڑ دیجئے۔ اب اُلٹے ہاتھ کی چھنگلیا (یعنی چھوٹی اُنگلی) سے شُروع کر کے ترتیب وار انگوٹھے سَمیت ناخُن کاٹ لیجئے۔ اب آخر میں سیدھے ہاتھ کے انگوٹھے کا ناخُن کاٹا جائے۔ (دُرِّمُختار ج ۹ ص ۶۷۰، اِحیاءُ العُلوم ج ۱ ص ۱۹۳) **﴿3﴾** پاؤں کے ناخُن کاٹنے کی کوئی ترتیب منقول نہیں، بہتر یہ ہے کہ سیدھے پاؤں کی چھنگلیا (یعنی چھوٹی اُنگلی) سے شُروع کر کے ترتیب وار انگوٹھے سَمیت ناخُن کاٹ لیجئے پھر اُلٹے پاؤں کے انگوٹھے سے شُروع کر کے چھنگلیاں سَمیت ناخُن

کاٹ لیجئے ۔(ایضاً) ﴿4﴾ جَنابت کی حالت (یعنی غُسل فرض ہونے کی صورت) میں ناخن کاٹنا مکروہ ہے۔(عالمگیری ج ۵ ص ۳۵۸) ﴿5﴾ دانت سے ناخن کاٹنا مکروہ ہے اور اس سے برص یعنی کوڑھ کے مرض کا اندیشہ ہے۔ (ایضاً) ﴿6﴾ ناخن کاٹنے کے بعد ان کو دفن کر دیجئے اور اگر ان کو پھینک دیں تو بھی حرج نہیں ۔ (ایضاً) ﴿7﴾ ناخن کا تَراشہ (یعنی کٹے ہوئے ناخن) بیتُ الخَلاء یا غسل خانے میں ڈال دینا مکروہ ہے کہ اس سے بیماری پیدا ہوتی ہے۔ (ایضاً) ﴿8﴾ بدھ کے دن ناخن نہیں کاٹنے چاہئیں کہ برص یعنی کوڑھ ہو جانے کا اندیشہ ہے البتہ اگر اُنتالیس (39) دن سے نہیں کاٹے تھے، آج بدھ کو چالیسواں دن ہے اگر آج نہیں کاٹتا تو چالیس دن سے زائد ہو جائیں گے تو اس پر واجب ہوگا کہ آج ہی کے دن کاٹے اس لیے کہ چالیس دن سے زائد ناخن رکھنا ناجائز و مکروہِ تحریمی ہے۔(تفصیلی معلومات کے لیے فتاوٰی رضویہ مُخَرَّجہ جلد 22 صَفْحَہ 574،685 ملاحظہ فرما لیجئے) ﴿9﴾ لمبے ناخن شیطان کی نشست گاہ ہیں یعنی ان پر شیطان بیٹھتا ہے۔(اِتحاف السادۃ للزبیدی ج ۲ ص ۶۵۳) طرح طرح کی ہزاروں سنّتیں سیکھنے

کیلئے مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ دو کُتُب بہارِ شریعت حصہ 16 (312 صفحات) نیز 120 صفحات کی کتاب "سنّتیں اور آداب" ھدیۃً حاصل کیجئے اور پڑھئے۔ سنّتوں کی تربیت کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

سیکھنے سنّتیں قافلے میں چلو — لوٹنے رحمتیں قافلے میں چلو
ہوں گی حل مشکلیں قافلے میں چلو — پاؤ گے برکتیں قافلے میں چلو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! — صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سنّت کی فضیلت اور چند سنّتیں اور آداب بیان کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نُبُوَّت، مصطفٰے جانِ رحمت، شمعِ بزمِ ہدایت، نوشۂ بزمِ جنّت صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ جنّت نشان ہے: جس نے میری سنّت سے مَحَبَّت کی اُس نے مجھ سے مَحَبَّت کی اور جس نے مجھ سے مَحَبَّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہوگا۔

(مِشکاۃُ المصابیح ج۱ ص۵۵ حدیث ۱۷۵ دارالکتب العلمیۃ بیروت)

سنّتیں عام کریں دین کا ہم کام کریں — نیک ہو جائیں مسلمان مدینے والے

”چل مدینہ“ کے سات حُرُوف کی نسبت سے جوتے پہننے کے 7 مَدَنی پھول

فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلم: ﴿1﴾ جوتے بکثرت استعمال کرو کہ آدمی جب تک جوتے پہنے ہوتا ہے گویا وہ سُوار ہوتا ہے۔ (یعنی کم تھکتا ہے) (مُسلِم ص ۱۱۶۱ حدیث ۲۰۹۶) ﴿2﴾ جوتے پہننے سے پہلے جھاڑ لیجئے تاکہ کیڑا یا کنکر وغیرہ ہو تو نکل جائے ﴿3﴾ پہلے سیدھا جوتا پہنئے پھر اُلٹا اور اُتارتے وَقت پہلے اُلٹا جوتا اُتاریئے پھر سیدھا۔ **فرمانِ مصطفےٰ** صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلم: جب تم میں سے کوئی جوتے پہنے تو دائیں (یعنی سیدھی) جانب سے اِبتداء کرنی چاہیے اور جب اُتارے تو بائیں (یعنی اُلٹی) جانب سے اِبتداء کرنی چاہیے تاکہ دایاں (یعنی سیدھا) پاؤں پہننے میں اوّل اور اُتارنے میں آخِری رہے۔ (بُخاری ج ٤ ص ٦٥ حدیث ٥٨٥٥) **نُزہۃُ القاری** میں ہے: مسجد میں داخِل ہوتے وقت حکم یہ ہے پہلے سیدھا پاؤں مسجد میں رکھے اور جب مسجد سے نکلے تو پہلے اُلٹا پاؤں نکالے۔ مسجد کے داخلے کے وقت اس حدیث پر عمل دشوار ہے۔ **اعلیٰ حضرت**

امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن نے اس کا حل یہ ارشاد فرمایا ہے: جب مسجد میں جانا ہو تو پہلے اُلٹے پاؤں کو نکال کر جوتے پر رکھ لیجئے پھر سیدھے پاؤں سے جوتا نکال کر مسجد میں داخل ہو۔ اور جب مسجد سے باہر ہو تو اُلٹا پاؤں نکال کر جوتے پر رکھ لیجئے پھر سیدھا پاؤں نکال کر سیدھا جوتا پہن لیجئے پھر اُلٹا پہن لیجئے۔ (نزہۃ القاری ج۵ ص۵۳۰ فرید بک اسٹال) ﴿4﴾ مرد مردانہ اور عورت زنانہ جوتا استعمال کرے ﴿5﴾ کسی نے حضرت سیدتنا عائشہ رضی اللہ تعالٰی عنہا سے کہا کہ ایک عورت (مردوں کی طرح) جوتے پہنتی ہے۔ انھوں نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے مردانی عورتوں پر لعنت فرمائی ہے۔ (اَبوداوٗد ج۴ ص۸۴ حدیث ۴۰۹۹) صدرُ الشَّریعہ، بدرُ الطَّریقہ حضرتِ علّامہ مولٰینا مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں: یعنی عورتوں کو مردانہ جوتا نہیں پہننا چاہیے بلکہ وہ تمام باتیں جن میں مردوں اور عورتوں کا امتیاز ہوتا ہے ان میں ہر ایک کو دوسرے کی وَضع اختیار کرنے (یعنی نقالی کرنے) سے مُمانَعت ہے، نہ مرد عورت کی وَضع (طرز) اختیار کرے، نہ عورت مرد کی۔ (بہارِ شریعت حصّہ ۱۶ ص ۶۵ مکتبۃ المدینہ) ﴿6﴾ جب بیٹھیں تو جوتے اتار

لیجئے کہ اِس سے قدم آرام پاتے ہیں ﴿7﴾ (تنگدستی کا ایک سبب یہ بھی ہے کہ) اوندھے جوتے کو دیکھنا اور اس کو سیدھا نہ کرنا "دولتِ بے زوال" میں لکھا ہے کہ اگر رات بھر جوتا اوندھا پڑا رہا تو شیطان اس پر آن کر بیٹھتا ہے وہ اس کا تخت ہے۔ (سنی بہشتی زیور حصہ۵ ص۶۰) استعمالی جُوتا اُلٹا پڑا ہو تو سیدھا کر دیجئے۔ طرح طرح کی ہزاروں سنّتیں سیکھنے کیلئے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ دو کُتُب ، بہارِ شریعت حصّہ 16 (312 صفحات) نیز 120 صفحات کی کتاب "سنّتیں اور آداب" ھدیّۃً حاصل کیجئے اور پڑھئے۔ سنّتوں کی تربیت کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب ! صلی اللہ تعالٰی علٰی محمّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کو اِختتام کی طرف لاتے ہوئے سنّت کی فضیلت اور چند سنّتیں اور آداب بیان کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نُبُوَّت، مصطفٰے جانِ رحمت، شمعِ بزمِ ہدایت نوشۂ بزمِ جنّت صلی اللہ تعالٰی علیہ والہ وسلم کا فرمانِ جنّت نشان ہے: جس نے میری سنّت سے مَحَبَّت کی اُس

نے مجھ سے مَحَبَّت کی اور جس نے مجھ سے مَحَبَّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہوگا۔

(مِشْکاۃُ المَصابِیح ج ۱ ص ۵۵ حدیث ۱۷۵ دارالکتب العلمیۃ بیروت)

سینہ تری سنّت کا مدینہ بنے آقا جنّت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

"مدینے کی حاضِری" کے بارہ حُرُوف کی نسبت سے گھر میں آنے جانے کے 12 مَدَنی پھول

﴿1﴾ جب گھر سے باہَر نکلیں تو یہ دُعا پڑھے: "بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ" ترجمہ: اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نام سے، میں نے اللہ عَزَّوَجَلَّ پر بھروسہ کیا۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے بِغیر نہ طاقت ہے نہ قُوَّت۔ (ابوداؤد ج ٤ ص ٤٢٠ حدیث ٥٠٩٥) اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اِس دعا کو پڑھنے کی بَرَکت سے سیدھی راہ پر رہیں گے، آفتوں سے حفاظت ہوگی اور اللہُ الصَّمَد عَزَّوَجَلَّ کی مدد شاملِ حال رہے گی ﴿2﴾ گھر میں داخِل ہونے کی دعا: اَللّٰھُمَّ اِنِّیۤ اَسْأَلُكَ خَیْرَ الْمَوْلَجِ وَ خَیْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰہِ وَلَجْنَا وَ بِسْمِ اللّٰہِ خَرَجْنَا وَ عَلَی اللّٰہِ رَبِّنَا تَوَکَّلْنَا۔ (اَیضاً حدیث ٥٠٩٦) (ترجمہ: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! میں تجھ سے داخِل ہونے

کی اور نکلنے کی بھلائی مانگتا ہوں، اللہ عزوجل کے نام سے ہم (گھر میں) داخل ہوئے اور اسی کے نام سے باہر آئے اور اپنے رب اللہ عزوجل پر ہم نے بھروسہ کیا) دعا پڑھنے کے بعد گھر والوں کو سلام کرے پھر بارگاہِ رسالت میں سلام عرض کرے اس کے بعد سورۃ الاخلاص شریف پڑھے۔ اِن شَاءَ اللّٰہ عزوجل روزی میں برکت، اور گھریلو جھگڑوں سے بچت ہو گی ﴿3﴾ اپنے گھر میں آتے جاتے محارم و مُحرمات (مثلاً ماں، باپ، بھائی، بہن، بال بچے وغیرہ) کو سلام کیجئے ﴿4﴾ اللہ عزوجل کا نام لئے بغیر مثلاً بسم اللہ کہے بغیر جو گھر میں داخل ہوتا ہے شیطان بھی اُس کے ساتھ داخل ہو جاتا ہے ﴿5﴾ اگر ایسے مکان (خواہ اپنے خالی گھر) میں جانا ہو کہ اس میں کوئی نہ ہو تو یہ کہئے: اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ (یعنی ہم پر اور اللہ عزوجل کے نیک بندوں پر سلام) فرشتے اس سلام کا جواب دیں گے۔ (رَدُّالْمُحتار ج ۹ ص ۶۸۲) یا اس طرح کہے: اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ (یعنی یا نبی آپ پر سلام) کیونکہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی رُوحِ مبارَک مسلمانوں کے گھروں میں تشریف فرما ہوتی ہے۔ (بہارِ شریعت حصہ ۱۶ ص ۹۶، شرح الشفا للقاری ج ۲ ص ۱۱۸) ﴿6﴾ جب کسی

کے گھر میں داخل ہونا چاہیں تو اس طرح کہئے: السلامُ علیکم کیا میں اندر آسکتا ہوں؟ ﴿7﴾ اگر داخلے کی اجازت نہ ملے تو بخوشی لوٹ جائیے ہوسکتا ہے کسی مجبوری کے تحت صاحبِ خانہ نے اجازت نہ دی ہو ﴿8﴾ جب آپ کے گھر پر کوئی دستک دے تو سنّت یہ ہے کہ پوچھئے: کون ہے؟ باہر والے کو چاہئے کہ اپنا نام بتائے: مثلاً کہے: "محمد الیاس۔" نام بتانے کے بجائے اس موقع پر "مدینہ!"، "میں ہوں!" "دروازہ کھولو" وغیرہ کہنا سنّت نہیں ﴿9﴾ جواب میں نام بتانے کے بعد دروازے سے ہٹ کر کھڑے ہوں تاکہ دروازہ کھلتے ہی گھر کے اندر نظر نہ پڑے ﴿10﴾ کسی کے گھر میں جھانکنا ممنوع ہے۔ بعض لوگوں کے مکان کے سامنے نیچے کی طرف دوسروں کے مکانات ہوتے ہیں لہٰذا بالکونی وغیرہ سے جھانکتے ہوئے اس بات کا خیال رکھنا چاہئے کہ ان کے گھروں میں نظر نہ پڑے ﴿11﴾ کسی کے گھر جائیں تو وہاں کے انتظامات پر بے جا تنقید نہ کیجئے اس سے اُس کی دل آزاری ہوسکتی ہے ﴿12﴾ واپَسی پر اہلِ خانہ کے حق میں دُعا بھی کیجئے اور شکریہ بھی ادا کیجئے اور سلام بھی اور ہوسکے تو کوئی سنّتوں بھرا رسالہ وغیرہ بھی تحفۃً پیش کیجئے۔ طرح طرح

کی ہزاروں سنّتیں سیکھنے کیلئے مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ دو کُتُب بہارِ شریعت حصہ 16 (312 صفحات) نیز 120 صفحات کی کتاب "سنّتیں اور آداب" ھدِیّۃً حاصل کیجئے اور پڑھئے۔ سنّتوں کی تربیت کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

سیکھنے سنّتیں قافلے میں چلو لوٹنے رحمتیں قافلے میں چلو
ہوں گی حل مشکلیں قافلے میں چلو پاؤ گے برکتیں قافلے میں چلو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سنّت کی فضیلت اور چند سنّتیں اور آداب بیان کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نُبُوّت، مصطفٰے جانِ رحمت، شمعِ بزمِ ہدایت، نوشۂ بزمِ جنّت صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ جنّت نشان ہے: جس نے میری سنّت سے مَحَبَّت کی اُس نے مجھ سے مَحَبَّت کی اور جس نے مجھ سے مَحَبَّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہوگا۔

(مشکاۃ المصابیح، ج۱ ص۵۵ حدیث ۱۷۵ دار الکتب العلمیۃ بیروت)

سینہ تری سنّت کا مدینہ بنے آقا جنّت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

"اِثْمِد" کے چار حُرُوف کی نسبت سے سُرمہ لگانے کے 4 مَدَنی پھول

﴿1﴾ سُنَنِ ابنِ ماجہ کی روایت میں ہے "تمام سُرموں میں بہتر سرمہ "اِثْمِد" (اِث۔مِد) ہے کہ یہ نگاہ کو روشن کرتا اور پلکیں اُگاتا ہے۔" (سُنَن ابن ماجہ ج ۴ ص ۱۱۵ حدیث ۳۴۹۷) ﴿2﴾ پتھر کا سُرمہ استعمال کرنے میں حرج نہیں اور سیاہ سرمہ یا کاجل بقصدِ زینت (یعنی زینت کی نیت سے) مرد کو لگانا مکروہ ہے اور زینت مقصود نہ ہو تو کراہت نہیں۔ (فتاوٰی عالمگیری ج ۵ ص ۳۵۹) ﴿3﴾ سُرمہ سوتے وقت استعمال کرنا سنّت ہے۔ (مراٰۃ المناجیح ج ۶ ص ۱۸۰) ﴿4﴾ سرمہ استعمال کرنے کے تین منقول طریقوں کا خلاصہ پیشِ خدمت ہے: (۱) کبھی دونوں آنکھوں میں تین تین سلائیاں (۲) کبھی دائیں (سیدھی) آنکھ میں تین اور بائیں (الٹی) میں دو، (۳) تو کبھی دونوں آنکھوں میں دو دو اور پھر آخر میں ایک سلائی کو سُرمے والی کر کے اسی کو باری باری دونوں آنکھوں میں لگائیے۔ (شعب الایمان ج ۵ ص ۲۱۸ ۔ ۲۱۹ دارالکتب العلمیۃ بیروت) اس طرح کرنے سے اِن شاءَ اللہ تینوں پر عمل ہوتا رہے گا۔ میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! تکریم کے جتنے بھی کام ہوتے سب ہمارے پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم سیدھی

فرمانِ مصطفٰے (صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم) مجھ پر کثرت سے دُرُود پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ پر دُرُود پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

جانب سے شروع کیا کرتے ۔لہٰذا پہلے سیدھی آنکھ میں سُرمہ لگایئے پھر بائیں آنکھ میں ۔طرح طرح کی ہزاروں سنّتیں سیکھنے کیلئے مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ دو کُتُب بہارِ شریعت حصہ 16 (312 صفحات) نیز 120 صَفحات کی کتاب "سنّتیں اور آداب" ہدِیّۃً حاصل کیجئے اور پڑھئے ۔سنّتوں کی تربیت کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کو اِختتام کی طرف لاتے ہوئے سنّت کی فضیلت اور چند سنّتیں اور آداب بیان کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہوں ۔تاجدارِ رسالت، شَہَنشاہِ نُبُوَّت ،مصطفٰے جانِ رحمت، شمعِ بزمِ ہدایت ،نوشۂ بزمِ جنّت صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ جنّت نشان ہے: جس نے میری سنّت سے مَحَبَّت کی اُس نے مجھ سے مَحَبَّت کی اور جس نے مجھ سے مَحَبَّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہوگا۔

(مِشْکاۃُ الْمَصابیح ج ۱ ص ۵۵ حدیث ۱۷۵ دار الکتب العلمیۃ بیروت)

سینہ تری سنّت کا مدینہ بنے آقا جنّت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

"کاش اجنّۃُ البقیع ملے" کے پندرہ حُرُوف کی نسبت سے سونے، جاگنے کے 15 مَدَنی پھول

﴿1﴾ سونے سے پہلے بستر کو اچھی طرح جھاڑ لیجئے تاکہ کوئی مُوذی کیڑا وغیرہ ہو تو نکل جائے ﴿2﴾ سونے سے پہلے یہ دعا پڑھ لیجئے: اَللّٰھُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْیٰ ترجمہ: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! میں تیرے نام کے ساتھ ہی مرتا ہوں اور جیتا ہوں (یعنی سوتا اور جاگتا ہوں) (بخاری ج ٤ ص ١٩٦ حدیث ٦٣٢٥) ﴿3﴾ عصر کے بعد نہ سوئیں عقل زائل ہونے کا خوف ہے۔ فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم: "جو شخص عصر کے بعد سوئے اور اس کی عقل جاتی رہے تو وہ اپنے ہی کو ملامت کرے۔" (مسند ابی یعلی حدیث ٤٨٩٧ ج ٤ ص ٢٧٨) ﴿4﴾ دوپہر کو قیلولہ (یعنی کچھ دیر لیٹنا) مستحب ہے۔ (عالمگیری ج ٥ ص ٣٧٦) صدرُ الشَّریعہ، بدرُ الطَّریقہ حضرتِ علّامہ مولیٰنا مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں: غالباً یہ ان لوگوں کے لیے ہوگا جو شب بیداری کرتے ہیں، رات میں نمازیں پڑھتے ذکرِ الٰہی کرتے ہیں یا کُتب بینی یا مطالعے میں مشغول رہتے ہیں کہ شب بیداری میں جو تکان ہوئی قیلولے سے دفع ہو جائے گی۔ (بہارِ شریعت حصہ ١٦ ص ٧٩ مکتبۃ المدینہ) ﴿5﴾ دن کے ابتدائی حصے میں سونا یا مغرب

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالٰی علیہ وآلہ وسلم): جو شخص مجھ پر درود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

وعشاء کے درمیان میں سونا مکروہ ہے۔ (عالمگیری ج ۵ ص ۳۷۶) ﴿6﴾ سونے میں مستحب یہ ہے کہ باطہارت سوئے اور ﴿7﴾ کچھ دیر سیدھی کروٹ پر سیدھے ہاتھ کو رخسار (یعنی گال) کے نیچے رکھ کر قبلہ رُو سوئے پھر اس کے بعد بائیں کروٹ پر (ایضاً) ﴿8﴾ سوتے وَقت قبر میں سونے کو یاد کرے کہ وہاں تنہا سونا ہوگا سوا اپنے اعمال کے کوئی ساتھ نہ ہوگا ﴿9﴾ سوتے وقت یادِ خدا میں مشغول ہو تہلیل و تسبیح وتحمید پڑھے ﴿یعنی لا اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہ، سُبْحٰنَ اللّٰہ۔ اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ۔ کا وِرد کرتا رہے﴾ یہاں تک کہ سو جائے، کہ جس حالت پر انسان سوتا ہے اُسی پر اٹھتا ہے اور جس حالت پر مرتا ہے قیامت کے دن اُسی پر اٹھے گا (ایضاً) ﴿10﴾ جاگنے کے بعد یہ دعا پڑھے: "اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْہِ النُّشُوْرُ۔ (بخاری ج ۴ ص ۱۹۶ حدیث ۶۳۲۵) ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ عَزَّوَجَلَّ کے لئے ہیں جس نے ہمیں مارنے کے بعد زندہ کیا اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے ﴿11﴾ اُسی وَقت اس کا پکا ارادہ کرے کہ پرہیزگاری وتقوٰی کرے گا کسی کو ستائے گا نہیں۔ (فتاوی عالمگیری ج ۵ ص ۳۷۶) ﴿12﴾ جب لڑکے اور لڑکی کی عمر دس سال کی ہو جائے تو ان کو الگ الگ سُلانا چاہیے بلکہ اس عُمر کا لڑکا اتنے بڑے (یعنی اپنی عمر کے) لڑکوں یا (اپنے سے بڑے)

مَردوں کے ساتھ بھی نہ سوئے (دُرِّمختار، رَدُّالمُحتار ج ۹ ص ۶۲۹) ﴿13﴾ میاں بیوی جب ایک چار پائی پر سوئیں تو دس برس کے بچّے کو اپنے ساتھ نہ سُلائیں، لڑکا جب حدِ شَہوت کو پہنچ جائے تو وہ مَرد کے حکم میں ہے (دُرِّمختار ج ۹ ص ۶۳۰) ﴿14﴾ نیند سے بیدار ہو کر مِسواک کیجئے ﴿15﴾ رات میں نیند سے بیدار ہو کر تہجّد ادا کیجئے تو بڑی سعادت ہے۔ سیِّدُ الْمُبَلِّغِین، رَحْمَۃٌ لِّلْعٰلَمِین صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "فرضوں کے بعد افضل نَماز رات کی نَماز ہے۔" (صَحیح مُسلِم، ص ۵۹۱ حدیث ۱۱۶۳) طرح طرح کی ہزاروں سنّتیں سیکھنے کیلئے مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ دو کُتُب بہارِ شریعت حصّہ 16 (312 صفحات) نیز 120 صفحات کی کتاب "سنّتیں اور آداب" ھدِیّۃً حاصل کیجئے اور پڑھئے۔ سنّتوں کی تربیت کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافِلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

سیکھنے سنّتیں قافلے میں چلو ۔۔۔ لُوٹنے رَحمتیں قافلے میں چلو

ہوں گی حل مشکلیں قافلے میں چلو ۔۔۔ پاؤ گے بَرَکتیں قافلے میں چلو

مُبَلِّغین و مُبَلِّغات کی خدمات میں معروضات

ہر سنّتوں بھرے بیان کے آخر میں حتَّی الامکان کچھ نہ کچھ سنّتیں پڑھ کر

سنائیے۔ سُنّتیں بتانے سے قبل پَیرا گراف نمبر (۱) اور بتانے کے بعد نمبر (۲) پڑھ کر سنائیے۔ (مُبلِّغات آخری پیرے میں سے قافلے والا حصہ بیان نہ فرمائیں)

﴿1﴾ میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کو اِختِتام کی طرف لاتے ہوئے سنّت کی فضیلت اور چند سُنّتیں اور آداب بیان کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شَہَنْشاہِ نُبُوَّت، مصطَفٰے جانِ رحمت، شمعِ بزمِ ہدایت، نوشۂ بزمِ جنّت صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم کا فرمانِ جنّت نشان ہے: جس نے میری **سنّت** سے مَحَبَّت کی اُس نے مجھ سے مَحَبَّت کی اور جس نے مجھ سے مَحَبَّت کی وہ **جنّت** میں میرے ساتھ ہو گا۔ (مِشْکاۃُ المَصابیح، ج ۱ ص ۵۵ حدیث ۱۷۵ دارالکتب العلمیۃ بیروت) ہر ہر مَدَنی پھول کو سنّتِ رسولِ مقبول علٰی صاحِبِہَا الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام پر مَحمُول نہ فرمائیے کہ ان میں سُنّتوں کے علاوہ بُزُرگانِ دِین رَحِمَھُمُ اللہُ المُبِین سے منقول **مَدَنی پھول** کا بھی شُمول ہے۔ جب تک یقینی طور پر معلوم نہ ہو کسی عمل کو "سنّتِ رسول" نہیں کہہ سکتے۔

﴿2﴾ طرح طرح کی ہزاروں سُنّتیں سیکھنے کیلئے مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ دو کُتُب بہارِ شریعت حصّہ 16 (312 صفحات) نیز 120 صفحات کی کتاب "سنّتیں اور آداب" ھدِیَّۃً حاصل کیجئے اور پڑھئے۔ سنّتوں کی تربیت کا ایک بہترین ذریعہ **دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافلوں** میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

شادی کی دعوت میں ثواب کمانے کا مَدَنی نُسخہ

شادی میں جہاں بے حد سارا مال خرچ کیا جاتا ہے وہاں دعوتِ طعام کے اندر خواتین و حضرات میں ایک ایک "**مَدَنی بستہ**" (STALL) لگوا کر حسبِ توفیق مدنی رسائل و پمفلٹ اور سنّتوں بھرے بیانات کی کیسٹیں وغیرہ مفت تقسیم کرنے کی ترکیب فرمایئے اور ڈھیروں نیکیاں کمایئے۔ آپ صرف **مکتبۃ المدینہ** کو آرڈر دے دیجئے۔ باقی کام اِن شاءَ اللہ اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں خود ہی سنبھال لیں گے۔ جزاکَ اللہ خیراً۔

نوٹ: سوئم، چہلم و گیارھویں شریف کی نیاز کی دعوت وغیرہ مواقع پر بھی **ایصالِ ثواب** کے لئے اسی طرح "مکتبۂ رسائل" کے مدنی بستے لگوایئے۔ **ایصالِ ثواب** کے لئے اپنے مرحوم عزیزوں کے نام ڈلوا کر **فیضانِ سنّت**، **نماز کے احکام** اور دیگر چھوٹی بڑی کتابیں، رسالے اور پمفلٹ وغیرہ تقسیم کرنے کے خواہشمند اسلامی بھائی **مکتبۃ المدینہ** سے رُجوع فرمائیں۔

مکتبۃ المدینہ کی شاخیں

کراچی: شہید مسجد کھارادر۔ فون: 2203311-2314045
لاہور: دربار مارکیٹ، گنج بخش روڈ۔ فون: 7311679
سردار آباد: (فیصل آباد) امین پور بازار۔ فون: 2632625
کشمیر: چوک شہیداں، میرپور۔ فون: 0107212
حیدرآباد: فیضانِ مدینہ، آفندی ٹاؤن۔ فون: 2620122
ملتان: نزد پیپل والی مسجد، اندرون بوہڑ گیٹ۔ فون: 4511192
راولپنڈی: فضل داد پلازہ، کمیٹی چوک، اقبال روڈ۔ فون: 5553765
پشاور: فیضانِ مدینہ، گلبرگ نمبر 1، النور اسٹریٹ، صدر۔
خان پور: درانی چوک، نہر کنارہ۔ فون: 5571686
نواب شاہ: چکرا بازار، نزد MCB۔ فون: 4362145
سکھر: فیضانِ مدینہ، بیراج روڈ۔ فون: 5619195
گوجرانوالہ: فیضانِ مدینہ، شیخوپورہ موڑ۔ فون: 4225653

مکتبۃ المدینہ
فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ (کراچی)
فون: 4921389-93/4126999 فیکس: 4125858
Email:maktaba@dawateislami.net \ www.dawateislami.net